توہین عدالت رٹ پٹیشن رجسٹرار ہائی کورٹ پشاور کے پاس جمع کردیا۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق نے کہا کہ دورہ امریکہ کے بعد میاں نواز شریف وفاقی وزراء کی پالیسی اور بیانات یکسر تبدیل ہوکر امریکی مفادات کی ترجمانی اور وکالت میں لگ گئے ہیں۔ اور جنرل پرویز مشرف کی بولی بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی مداخلت کے خلاف ہم 2010 سے برسرپیکار ہیں ہر جمہوری آپشن استعمال کیا 2011 میں پشاور ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں ڈرون کے خلاف رِٹ دائر کئے لیکن سپریم کورٹ نے ہماری رِٹ پر یہ اعتراض لگا کر واپس کیا کہ فاٹا ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں جبکہ اب ہنگو ڈرون حملہ سیٹل ایریا میں ہے اور سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار میں شامل ہے' میں چیف جسٹس سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جاتے جاتے دوبارہ اس کیس کی سماعت کیلئے منظور کرکے ایک تاریخ ساز فیصلہ دیں۔ تاکہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے آپ کا یہ کارنامہ قوم کو یاد ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسی کیس کو سماعت کیلئے منظور نہ کیا تو ہم ایک دو روز میں دوبارہ ڈرون کے خلاف رِٹ دائر کریں گے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہائی کورٹ پشاور کے ۹ مئی ۲۰۱۳ء کے واضح احکامات کہ حکومت اقوام متحدہ میں ڈرون حملوں کا مسئلہ زور وشور سے اٹھائیں' امریکہ کو لاجسٹک سپورٹ بند کردیں' امریکہ سے شہداء کے لواحقین کیلئے معقول معاوضہ کا مطالبہ کریں۔ امریکہ کو جنگی مجرم قرار دیں اور اگر امریکہ پھر بھی باز نہیں آتا تو پھر ان کے ڈرون کو گرادیں۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ پشاور ہائی کورٹ نے قوم کی ترجمانی کرکے ایک تاریخ ساز فیصلہ دے دیا

لاہور میں دفاع پاکستان کونسل کا جلسہ:

گزشتہ دنوں دفاع پاکستان کونسل نے لاہور میں مال روڈ پر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا' ہفتہ کے دن منصورہ میں تمام قائدین کا سربراہی اجلاس منعقد ہوا جبکہ اگلے روز مال روڈ پر عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں نیٹو سپلائی اور ڈرون حملے بند کرنے کا پرزور مطالبہ کیا گیا تمام ٹی وی چینلو نے براہ راست نشر کئے۔

دارالعلوم میں معزز مہمانوں کی آمد:

گزشتہ دنوں نامور محقق' ادیب اور ماہنامہ ''الحق'' کے قدیم مضمون نگار وتبصرہ نگار جناب ڈاکٹر سفیر اختر صاحب مدیر اعلیٰ نقطہ نظر دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ حضرت مہتمم صاحب سے مختلف علمی موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اپنے قدیم دوست جناب شفیق الدین فاروقی صاحب کی عیادت بھی کی۔ اسی طرح جامعہ ابوہریرہ کے مہتمم نامور ادیب' درجنوں کتابوں کے مصنف حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب بھی اپنے رفقاء سمیت تشریف لائے اور اہم علمی موضوعات پر حضرت مہتمم صاحب سے تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح حضرت مولانا قاضی فضل اللہ حقانی صاحب بھی دارالعلوم تشریف لائے اور دارالحدیث میں طلباء کرام سے ڈھائی گھنٹے کا اصلاحی خطاب فرمایا

ڈرون حملوں کے خلاف ملک گیر احتجاج: ۲۲/نومبر ۲۰۱۳ء کو جمعیت علماء اسلام اور دفاع پاکستان کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق کی اپیل پر پورے پاکستان میں نماز جمعہ کے بعد سانحہ راولپنڈی اور ہنگو میں ڈراؤن